DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بولان میڈیکل کمپلیکس میں جدید سہولیات فراہم کرینگے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
02	پانی کے ذخائر محفوظ بنانے کیلئے اقدامات کرنا ہونگے ،سردار کھیتر ان۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بلڈنگ سیکٹر کے منصوبوں پر مزید سستی برداشت نہیں ،سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان میں ٹرینوں پر پہلے 13 سیکورٹی اہلکار تھے اب 22 ہونگے ،وزیر مملکت۔	مشرق ودیگراخبارات
05	مظاہرین کے پتھراؤ سے 10 افراد زخمی ہوئے افراتفری پھیلائی جارہی حکومت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی ،ترجمان حکومت۔	جنگ ودیگراخبارات
06	نقصان میں چلنے والے 1700 یوٹیلیٹی سٹورز بند ہزاروں ملازمین کو فارغ کرنیکا ،فیصلہ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	کمشنر ایڈمنسٹریٹر حمزہ شفقات کی کوششوں سے ستا بازار کامیاب۔	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ محکمہ خوراک کے گوداموں سے 7 ٹرک گندم کی چوری پکڑی گئی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس تا حال بحال نہ ہوسکی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	سندھ سے 10 ایف آئی اے افسروں کا بلوچستان تبادلہ مزید 24 کی لسٹ تیار۔	جنگ ودیگراخبارات
11	کوئٹہ شہر میں وزیر اعلیٰ کی زیر نگرانی اہم ترین شاہراہ کی تعمیر۔	جنگ ودیگراخبارات
12	وزیر اعلیٰ کا لاشوں سے متعلق بیان شرمناک ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان کے حالات سنجیدگی کے متقاضی ہیں، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں ظلم وزیادتیوں کا نیا دور شروع ہوگیا، بی این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں امن کیلئے مجھ سے جو کچھ ہوسکا کرنے کیلئے تیار ہوں، نواز شریف۔	جنگ ودیگراخبارات
16	بی آئی ایس پی میں 141 ارب کی مالی بے ضابطگیاں باعث تشویش ہیں، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ دھرنے پر لاٹھی چارج ہوائی فائرنگ 3 افراد جاں بحق واقعے کے خلاف آج پہیا جام شٹر ڈاؤن کا اعلان، کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں 25 منی پٹرول پمپ سیل ،مچ بارودی سرنگ دھماکہ، وڈھ پولیس موبائل پر فائرنگ 2 اہلکار زخمی، کلی میزئی تکرار پر فائرنگ ایک نوجوان زخمی۔

عوامی مسائل:

ضلعی انتظامیہ کی عدم دلچسپی عوام گران فروشوں ذخیرہ اندوزوں کے رحم وکرم پر، نواں کلی بائی پاس پر تجاوزات کی بھرمار کے باعث پیدل چلنا محال، ساحلی شہر گڈانی میں پانی کا بحران شدید صورتحال اختیار کر گیا، لسبیلہ میں امن وامان کی مخدوش صورتحال ہر شخص خوف میں مبتلا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.03.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **وفاقی حکام کا کوئٹہ میں اجلاس تسلسل کو برقرار رکھنے کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سنگین نوعیت کے سیاسی، معاشی، معاشرتی اور انتظامی مسائل، بحرانوں، مشکلات اور چیلنجز سے نبرد آزما بلوچستان پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور یہ امر مستحسن ہے کہ موجودہ حکومت اس بابت اپنی ذمہ داریوں اور فرائض سے آگاہ ہے اور اس کے مطابق اقدامات، کوششوں اور کاوشوں کا سلسلہ جاری ہے ہر چند کہ بلوچستان کے مسائل گھمبیر ہیں مگر یہ مسائل اسے نہیں کہ حل نہ ہوسکیں یہ قابل حل میں حل کے لئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ دیگر بہت سارے اقدامات کے ساتھ ساتھ اچھی اور عوام دوست طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے ساتھ ہی ساتھ اس امر کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ وفاق اور صوبائی حکومت ایک پیج پر رہتے ہوئے دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے مشترکہ کاوشوں کو یقینی بنائیں اس بابت ایک اچھی اور مستحسن بات یہ ہوئی ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء اور سیکرٹریز کوئٹہ آئے یہاں اجلاس منعقد کیا اور صوبائی حکومت کی تجاویز اور سفارشات پر لبیک کہتے ہوئے وفاقی حکام نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ صوبے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک اچھا اور مستحسن قدم ہے بس اس تسلسل کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاق سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیر التواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 147 ایجنڈا پوائنٹس زیر غور لائے گئے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**نوجوانوں کو ھارورڈ سمیت دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں تعلیم کے مواقع فراہم !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Lingering of missing persons" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Federations Historic Commitment for Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری اور اس کا مستقبل** " کے عنوان سید ودابو ہیر میڈیا اسکالر اور صحافی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 MAR 2025

Page No. 1

پانی کے ذخائر کو محفوظ بنانے کیلئے اقدامات کرنا ہونگے، سردار کھیتران

پانی کی ہر بوند کی حفاظت کا عہد کیا جائے [illegible]

کوئٹہ (خ ن) سردار عبدالرحمن کھیتران کا پانی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پانی زندگی کی بنیاد ہے۔ دنیا بھر میں آج کا دن پانی کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ پانی کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے اور اس کے موثر استعمال کی ترغیب دی جا سکے۔ اس موقع پر میں تمام شہریوں، کسانوں، صنعتکاروں، ماہرین اور پالیسی سازوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ پانی کی بچت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں کیونکہ ہماری آنے والی نسلوں کا مستقبل اس قیمتی وسیلے کے تحفظ سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو پانی کی کمی جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے اور اگر ہم نے آج دانشمندانہ فیصلے نہ کیے تو مستقبل میں اس کے تباہ کن نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ ہمیں جدید ٹیکنالوجی، موثر پالیسی سازی اور عوامی شعور بیدار کرنے کے ذریعے پانی کے دانشمندانہ استعمال کو فروغ دینا ہوگا۔ پانی کے غیر ضروری ضیاع کو روکنے، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے اور آبی ذخائر کی بہتری کے لئے اجتماعی سطح پر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر فرد کو چاہئے کہ وہ پانی کے ضیاع کو روکنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہم سب مل کر یہ عہد کریں کہ پانی کی ہر بوند کی حفاظت کریں گے، اسے دانشمندی سے استعمال کریں گے اور آنے والی نسلوں کے لئے بہتر اور پائیدار مستقبل کی بنیاد رکھیں گے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے چیئرمین یونین کونسل رگنی ڈیرہ بابانی وزیر خان بابانی نے ملاقات کی، جس میں علاقائی ترقی، بنیادی سہولیات اور عوامی مسائل کے حل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے اور تمام ترقیاتی کاموں کو جلد مکمل کیا جائے گا۔ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ چیئرمین یونین کونسل نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت اور دیگر اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے صوبائی وزیر کو عوامی ضروریات اور درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا، جس پر وزیر نے فوری اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

بولان میڈیکل کمپلیکس میں جدید سہولیات فراہم کرینگے، بخت محمد کاکڑ

صوبائی وزیر کا اجلاس سے خطاب، کالج اور ہاسٹل کے ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت بولان میڈیکل کالج اور ہاسٹل میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر سیکرٹری صحت مجیب پانیزئی اور چیف انجینئر بلڈنگ کوئٹہ زون غلام محمد زہری سمیت محکمہ مواصلات و تعمیرات اور محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے چیف انجینئر غلام محمد زہری نے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور بہت جلد متعلقہ محکمے کے حوالے کیا جائے گا صوبائی وزیر نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل کو آخری شکل دے کر جلد حوالے کیا جائے تاکہ عوام اور طلبہ و طالبات کو اس کے ثمرات میسر ہوں انہوں نے کہا کہ جہاں بھی منصوبے کے حوالے سے کوئی مسئلہ ہے تو اسے ہنگامی بنیادوں پر حل کریں اور اس حوالے سے محکمہ مواصلات و تعمیرات اور محکمہ صحت ہفتہ وار بریفنگ لیتے رہیں تاکہ منصوبے کے مکمل ہونے میں مزید تیزی لائی جائے حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ عوام کو صحت کی جدید سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں بولان میڈیکل کمپلیکس کو جدید خطوط پر استوار کرنا ہمارا اہم مقصد ہے۔

بلڈنگ سیکٹر کے منصوبوں پر مزید سستی برداشت نہیں، سلیم کھوسہ

نئے سی ایس آر رئیس صوبائی کابینہ اجلاس میں پیش کیے جائیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلڈنگ سیکٹر کے مکمل منصوبے ایک ہفتے میں متعلقہ محکموں کے حوالے کیے جائیں اور جو منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں انہیں جلد مکمل کیا جائے صوبائی وزیر مواصلات نے بلڈنگ سیکٹر میں ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ منصوبوں میں تیزی لائی جائے اس حوالے سے مزید سستی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے دیں کہ بلڈنگ سیکٹر کے جو منصوبے پرانے سی ایس آر رئیس کی وجہ سے تعطل کا شکار ہیں انہیں ایک ہفتے میں نئے سی ایس آر رئیس پر ارسال کرکے کابینہ اجلاس میں پیش کیا جائے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر زونل چیف انجینئر بلڈنگز اور ضلعی انجینئر آفیسران بھی موجود تھے اجلاس ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں ٹرینوں پر پہلے 13 سیکورٹی اہلکار تھے اب 22 ہونگے، وزیر مملکت

قومی اسمبلی اجلاس، کوشش ہے بولان اور جعفر ایکسپریس کو جلد بحال کیا جائے، ریلوے کی اپنی ایک فورس ہے، 2 ہزار 802 پولیس اہلکار ہیں، بلال اظہر کیانی

وزارت مذہبی امور سے متعلق سوال کا جواب نہ ملنے پر ڈپٹی سپیکر برہم، جواب لیں گے وگرنہ سیکرٹری اور منسٹری کیخلاف ایکشن لیا جائیگا، سید غلام مصطفیٰ شاہ

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر مملکت برائے ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ ریلوے کی اپنی ایک فورس ہے، دو ہزار 802 پولیس اہلکار ہیں، پہلے 13 اہلکار بلوچستان کی ٹرینوں پر ہوتے تھے، اب 22 اہلکار ہوں گے، واک تھرو گیٹس اور اسکینرز نئے لگائے جا رہے ہیں، کوشش ہے جلد بولان اور جعفر ایکسپریس کو بحال کیا جائے اجلاس میں وزارت مذہبی امور سے متعلق سوال کا جواب نہ ملنے پر ڈپٹی اسپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ نے کہا کہ ہمیں پیر تک جواب دیں ورنہ سیکرٹری اور منسٹری

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کے خلاف ایکشن لیا جائے گا، قومی اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر سید غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں وقفہ سوالات میں پیپلز پارٹی کی رہنما شرمیلا فاروقی نے کہا کہ پانچ سالوں میں ریلوے میں 537 حادثات ہوئے اس پر کوئی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟ انسانی غلطی کی وجہ 217 حادثات ہوئے ہیں جس پر وزیر مملکت برائے ریلوے بلال اظہر کیانی نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے کی اپنی ایک فورس ہے، دو ہزار 802 پولیس اہلکار ہیں، پہلے 13 اہلکار بلوچستان کی ٹرینوں پر ہوتے تھے، اب 22 اہلکار ہوں گے واک تھرو گیٹس اور اسکینرز نئے لگائے جا رہے ہیں کوشش ہے جلد بولان اور جعفر ایکسپریس کو بحال کیا جائے اجلاس میں رکن اسمبلی شازیہ ثوبیہ نے کہا کہ رنگ گورا کرنے والے کریم میں مرکری کی تعداد زیادہ ہوتی ہے، جو کینسر بناتے ہیں۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں | سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 22 MAR 2025

Page No. 2

مظاہرین کے پتھراؤ سے 10 افراد زخمی ہوئے
افراتفری پھیلائی جارہی حکومت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی، ترجمان حکومت

بی وائی سی نے قومی شاہراہ بند کر کے عوام کو مشکلات سے دوچار کیا، کراچی و دیگر شہروں سے آنے والے مسافر اذیت سے دوچار ہوئے پولیس نے روڈ کھلوانے کے لئے قانون کے مطابق کارروائی کی

مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ اور تشدد کیا اس دوران لیڈی پولیس کانسٹیبل اور پولیس اہلکاروں سمیت دس زخمی افراد اسپتال لائے گئے، بی وائی سی نے کس کی میتیں روڈ پر رکھ کر احتجاج کیا تعین ہونا باقی ہے

قانون کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی نقص امن کا ارتکاب کیا جائے گا تو حکومت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی عوام کے جان و مال کے تحفظ کی آئینی ذمہ داری پوری کرینگے، شاہد رند

بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد سے کوئٹہ سے اندرون ملک کے لیے ٹرین سروس تاحال بحال نہیں ہوسکی، صوبے کے کئی علاقوں میں راستوں کی بندش سے شہریوں کے لیے سفر محال ہوگیا

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا ہے کہ بی وائی سی نے قومی شاہراہ بند کر کے عوام کو مشکلات سے دوچار کیا، شاہراہ کی بندش کے باعث کراچی و دیگر شہروں سے آنے والے مسافر اذیت سے دوچار ہوئے پولیس نے روڈ کھلوانے کے لئے قانون کے مطابق کارروائی کی تاہم مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ اور تشدد کیا اس دوران لیڈی پولیس کانسٹیبل اور پولیس اہلکاروں سمیت دس زخمی افراد اسپتال لائے گئے ترجمان نے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ بی وائی سی نے کس کی میتیں روڈ پر رکھ کر احتجاج کیا، تعین ہونا باقی ہے، جب تک متوفیان کی لاشیں اسپتال لا کر ضابطے کی کارروائی مکمل نہیں کی جاتی وجوہات کا تعین ممکن نہیں ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ امن و امان میں خلل ڈال کر افراتفری پھیلائی جارہی ہے قانون کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی قانون ہاتھ میں لیکر نقص امن کا ارتکاب کیا جائے گا تو حکومت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے جسے پورا کیا جائے گا۔

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد سے کوئٹہ سے اندرون ملک کے لیے ٹرین سروس تاحال بحال نہیں ہوسکی، ٹرین سروس 10 روز سے معطل ہے، صوبے کے کئی علاقوں میں راستوں کی بندش سے شہریوں کے لیے سفر محال ہوگیا، راستوں کی بندش کے باعث بسوں میں سفر کرنا بھی ممکن نہیں رہا، کئی علاقوں میں راستوں کی بندش سے شہری سخت پریشان ہوگئے جبکہ ایئر لائنز نے کرائے آسمان پر پہنچا دیے۔ 10 روز......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہوگئے تاہم کوئٹہ سے ریل گاڑیوں کی آمدورفت کا سلسلہ تاحال معطل ہے، بلوچستان سے سندھ کا زمینی رابطہ بھی منقطع ہے، 11 مارچ کو جعفر ایکسپریس حادثے کے بعد کوئٹہ سے نہ صرف ٹرین سروس بند ہوئی بلکہ مسافر بسوں اور دیگر تجارتی گاڑیوں کی آمدورفت بھی بند ہوگئیں جبکہ متبادل راستوں نے گھنٹوں کا سفر دنوں کا بلوچستان کے اپنے بھی کئی علاقوں کا آپس میں زمینی رابطہ منقطع ہے، قلات میں تربوز وافر مقدار میں ہے لیکن کوئٹہ نہیں پہنچ سکتا، اسی طرح خضدار سے بھی کوئی چیز نہ کراچی اور نہ ہی کوئٹہ جاسکتی بولان کے راستے کراچی جانے کا 4 ہزار کا ٹکٹ 7 سے 8 ہزار کردیا گیا، جہاز کا یک طرفہ کرایہ 70 سے 80 ہزار کا ہے جبکہ راستوں کی بندش کے باعث پھل سبزی اور باہر سے آنے والا سامان مہنگا ہوچکا کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ چمن شاہراہ آج بھی بند ہے

نقصان میں چلنے والے 1700 یوٹیلیٹی سٹورز بند، ہزاروں ملازمین کو فارغ کرنیکا فیصلہ

نجکاری کے بعد صرف 1500 سٹورز کیلئے عملہ درکار ہوگا، باقی ملازمین کو سرپلس پول میں بھیج دیا جائے گا، حکام

یوٹیلیٹی سٹورز نجکاری فہرست میں شامل تاہم 2 سالہ آڈٹ نہ ہونے کے باعث نجکاری کا عمل رک گیا، سینیٹ کمیٹی کو بریفنگ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے نجکاری منصوبے کے تحت نقصان میں چلنے والے 1700 یوٹیلیٹی سٹورز بند کرنے کا فیصلہ کرلیا، سینیٹر عون عباس کی زیر صدارت سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے صنعت و پیداوار کا اجلاس ہوا، یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کے مستقبل پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس کو......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

بتایا گیا یوٹیلیٹی سٹورز حکومت کی نجکاری فہرست میں شامل ہیں تاہم 2 سالہ آڈٹ نہ ہونے کے باعث نجکاری کا عمل رک گیا، آڈٹ اگست 2025 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر ہے، ملک بھر میں 3200 سے زائد یوٹیلیٹی سٹورز موجود ہیں، 1700 نقصان میں چل رہے ہیں، بند کیا جائے گا، نجکاری کے بعد صرف 1500 سٹورز کیلئے عملہ درکار ہوگا، باقی ملازمین کو سرپلس پول میں بھیج دیا جائے گا، حکام کے مطابق یوٹیلیٹی سٹورز کے 5000 ملازمین ریگولر، 6000 کے قریب کنٹریکٹ و ڈیلی ویجز پر کام کررہے ہیں، مستقل ملازمین کو سرپلس پول میں شامل کیا جائے گا، کنٹریکٹ و ڈیلی ویجز ملازمین کو کوئی پیکیج نہیں دیا جائے گا اور نجکاری کے بعد فارغ کر دیا جائے گا، بریفنگ میں مزید بتایا گیا یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کا ماہانہ خرچ ایک ارب 2 کروڑ روپے تھا تاہم نقصان میں چلنے والے اسٹورز بند کرنے سے کم ہوکر 52 کروڑ رہ گیا، ایک ماہ میں نقصان 22 کروڑ روپے کم ہوا اور مجموعی نقصان 17 کروڑ روپے کم ہوکر 50 کروڑ روپے تک آگیا۔

کمشنر ایڈمنسٹریٹر حمزہ شفقات کی کوششوں سے سستا بازار کامیاب

سستا بازار میں خورد نوش کی تمام اشیاء انتہائی کم نرخ پر دستیاب ہیں، شہری

امید ہے کہ حمزہ شفقات اور سعد بن اسد چینی کی بڑھتی قیمتیں بھی کم کرائیں گے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کمشنر ایڈمنسٹریٹر حمزہ شفقات اور ڈی سی کوئٹہ سعد بن اسد کے خصوصی ہدایت پر جوائنٹ روڈ پر سستا بازار ماضی کے مقابلے میں کامیاب اور غریبوں کو ریلیف کا مرکز ہے، ماضی میں سستا بازار کے نام پر مہنگا بازار قائم کر کے فوٹو سیشن کرتے تھے موجودہ انتظامیہ کی کارکردگی قابل تعریف ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے قدیر خان ومز، سمیع اللہ کاکا خیل اور دیگر نے بتایا ہے کہ جوائنٹ روڈ پر قائم سستا بازار میں ہم نے خود معائنہ کیا یقیناً دیگر بازار سے ان کا ریٹ کم بتایا گیا ہے سبزی، گوشت، مٹن گوشت اسی طرح پھل فروٹ اور مشروبات کی قیمتیں بازاروں سے انتہائی کم ریکارڈ ہوئے ہیں انہوں نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کی جانب سے قائم کردہ سستا بازار کو عوام کیلئے ریلیف کا مرکز قرار دیتے ہوئے انتظامیہ کی بے حد تعریف کی گئی ہے، اور امید ظاہر کی کہ چینی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو فوری طور پر صوبائی حکومت کیساتھ اٹھایا جائے تاکہ غریب عوام کو ریلیف مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 22 MAR 2025 Page No. 3

کوئٹہ: محکمہ خوراک کے گوداموں سے 7 ٹرک گندم کی چوری پکڑی گئی

وائٹ روڈ اور اسپنی روڈ کے گوداموں سے جعلی کاغذات پر گندم لیجائی جارہی تھی، چار ہزار تین سو 97 تھیلے غائب پائے گئے، گودام سیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ نے محکمہ خوراک کوئٹہ کے گوداموں سے گندم چوری کرنے والوں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر کے سات ٹرک قبضے میں لے لئے۔ ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے ادارے کو اطلاع ملی تھی کہ محکمہ خوراک کے اہلکاروں کی ملی بھگت سے وائٹ روڈ اور سپنی روڈ پر قائم محکمہ خوراک کے گوداموں سے جعلی کاغذات پر رات کی تاریکی میں گندم کی بوریاں چوری کی جارہی ہیں۔ جس پر اسسٹنٹ کمشنر صدر حمزہ اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی عبداللہ کی سربراہی میں ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے نگرانی شروع کی اور گزشتہ شب سات ٹرکوں کو گوداموں سے گندم لے کر نکلتے دیکھ کر ٹیموں نے پوچھا کہ یہ گندم کہاں لے کر جارہے ہو جس پر ڈرائیوروں نے چالان پیش کیا جو 2024 کا تھا۔ لہٰذا ان کو گرفتار کر کے دونوں گوداموں کو سیل کر دیا گیا۔ ٹرکوں سے ایک بلیک لسٹ مقامی فلور مل کیلئے آٹا لے جایا جارہا تھا۔ اطلاع ملنے پر وزیر خوراک سیکرٹری خوراک اور ڈی جی خوراک موقع پر پہنچ گئے اور چھاپہ مار ٹیم کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غیر قانونی اور ہمارے کام میں مداخلت ہے۔ سیکرٹری خوراک نے دونوں گوداموں کے انچارج پر اس کا الزام لگایا اور خود لاتعلقی کا اظہار کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ متعلقہ افسران جن میں جابر بلوچ ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن، سلیمان کاکڑ ڈائریکٹر ایڈمن، اسلم شاہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر، علاؤ الدین انچارج پی آر سنٹر سپنی روڈ، عبدالمتین انچارج پی آر سنٹر سپنی روڈ اور سپروائزر سلیم کو بلا کر چالان کے بارے میں پوچھا گیا مگر انہوں نے نہ تو چالان پیش کیا اور نہ ہی بیگ لوڈ کرنے کا کوئی قانونی جواز پیش کیا۔ اس سلسلے میں گوداموں میں موجود رجسٹر کی جانچ پڑتال کی گئی تو معلوم ہوا کہ مذکورہ ٹرکوں کو گندم کے تھیلوں کے اجراء کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔ مزید یہ کہ سٹاک لینے والے رجسٹر میں 31929 گندم کے تھیلوں کی موجودگی کا پتہ چلتا ہے جبکہ گنتی کے بعد گوداموں میں اضافی تھیلے موجود نہیں تھے جن کی کل تعداد 4397 تھی۔ مذکورہ ملزمان چوری اور فراڈ کے مرتکب ہوئے اس اقدام نے سرکاری خزانے کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے جس کا صحیح اندازہ لدے ہوئے ٹرکوں کی قیمت کے تعین کے بعد ہی لگایا جاسکتا ہے۔ ذرائع نے بتایا اے سی صدر اور اے سی سٹی کی جانب سے ڈائریکٹر اینٹی کرپشن بلوچستان کو ایف آئی آر کیلئے خط لکھا گیا ہے۔

کوئٹہ سے اندرونِ ملک کیلئے ٹرین سروس تاحال بحال نہ ہوسکی

بذریعہ ٹرین سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا کا سفر کرنے والوں کو پریشانی کا سامنا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سے اندرونِ ملک کے لیے ٹرین سروس تاحال بحال نہیں ہوسکی، ٹرین سروس 10 روز سے معطل ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے پشاور کے لیے جعفر ایکسپریس اور کراچی کے لیے بولان میل آج بھی روانہ نہیں ہو سکیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹرین سروس کی معطلی سے بذریعہ ٹرین سندھ، پنجاب اور خیبر پختون خوا کا سفر کرنے والوں کو پریشانی کا سامنا ہے اور خاص طور پر سیزن کے دنوں میں آبائی علاقوں کو جانے والے مسافروں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب ٹرین سروس کی معطلی سے محکمہ ریلویز کو یومیہ لاکھوں روپوں کے نقصان کا بھی سامنا ہے۔ حکام کے مطابق اندرونِ ملک کے لیے ٹرین سروس سیکیورٹی کلیئرنس کے بعد بحال کی جائے گی۔ یاد رہے کہ ٹرین سروس 11 مارچ کو بچھی کے علاقے میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کے بعد معطل ہوئی تھی۔

رات میں پبلک ٹرانسپورٹ کو سفر کی اجازت نہیں ہوگی، کمشنر کوئٹہ

حمزہ شفقات کی زیر صدارت کوچز اور بسوں کی روانگی اور ٹرانسپورٹرز کے مسائل سے متعلق اجلاس

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت کوچز اور بسوں کی روانگی اور ٹرانسپورٹرز کے مسائل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ آغا سمیع اللہ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد، ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ بہرام بلوچ، سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان عبدالحی بزنجو، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ ڈویژن علی درانی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن منظور احمد، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ کلیم اللہ ڈویژن، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ کے علاوہ ایف سی کے اعلیٰ حکام و دیگر متعلقہ افسران اور مقامی ٹرانسپورٹرز بھی موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عوام کے تحفظ، سہولت اور مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئٹہ سٹی سے بسوں اور کوچز کی بروقت روانگی یقینی بنائی جائے گی اور رات کے اوقات میں تمام پبلک ٹرانسپورٹ کو سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کے علاوہ تمام کوچز اور بسوں میں ٹریکر نصب اور سی سی ٹی وی کیمرے فعال رکھے جائیں گے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ این 50 اور این 70 پر شام سے قبل کوچز کو سفر کرنے کی اجازت ہے جس کے بعد انہیں روک دیا جائے گا۔ یہ اقدامات عوام کے تحفظ اور ٹرانسپورٹروں کو درپیش مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھائے جارہے ہیں لہٰذا ٹرانسپورٹرز ان حکومتی اقدامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے تعاون کریں تاکہ مسافروں کا تحفظ ممکن ہو سکے۔ اجلاس میں تمام متعلقہ اداروں اور محکموں کے درمیان تعاون اور اشتراک پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کی عوام کو محفوظ اور بہترین سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

ایس ایچ او منجھو شوری ڈکیتی کے بڑھتے واقعات پر معطل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) منجھو شوری میں ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر ایس ایس پی نصیرآباد غلام سرور بھیو نے ایس ایچ او منجھو شوری علی گوہر کو معطل کر کے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سندھ سے 10 ایف آئی اے افسروں کا بلوچستان تبادلہ، مزید 24 کی لسٹ تیار

افسروں میں شاہد سعید، نازیہ سلیم، خرم اسلام، راجہ سنیل، منیر باجکانی، کامبوہ خان، ذوالفقار سیال، صائمہ صدیق، سرفراز، وقار شامل

ایف آئی اے سندھ زون پہلے سے افسروں کی شدید کمی، تبادلے سے آئندہ صورتحال میں مزید انتظامی بحران کا خدشہ ہے، ذرائع

کراچی (بیورو رپورٹ) بلوچستان میں انتظامی بحران ختم کرنے کیلئے سندھ سے ایف آئی اے کے 10 افسروں کا .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان تبادلہ، مزید 24 کی لسٹ تیار کرلی گئی، وفاقی تحقیقاتی ادارے کے ہیڈ کوارٹر اسلام آباد سے جاری مراسلے میں کہا گیا بلوچستان میں آپریشنل ڈیمانڈ کی وجہ سے تمام رینک کے افسروں کی کمی ہے، ایف آئی اے بلوچستان کی اہم ذمے داریوں کیلئے کام کو موثر بنانے کیلئے فوری تبادلوں کی ہدایت کی گئی، ایف آئی اے اے ڈی جی ساؤتھ آفس سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کراچی زون سے اے ڈی شاہد سعید، انسپکٹر نازیہ سلیم، خرم اسلام، راجہ سنیل، منیر باجکانی اور کامبوہ خان کا تبادلہ بلوچستان کر دیا گیا، حیدرآباد زون سے ذوالفقار علی سیال، صائمہ صدیق، سرفراز حسین اور وقار احمد بھی بلوچستان روانہ کیے گئے، حکام کے مطابق آئندہ 24 گھنٹے میں مزید 24 ایف آئی اے ملازمین کے بلوچستان تبادلے متوقع ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ شہر میں وزیراعلیٰ کی زیرنگرانی اہم ترین شاہراہ کی تعمیر

مذکورہ سڑک کڈنی سینٹر سے شروع ہو کر ایئرپورٹ روڈ سے جڑتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ شہر میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرنگرانی اہم ترین شاہراہ کی تعمیر یہ روڈ، جو کڈنی سینٹر سے شروع ہو کر ایئرپورٹ روڈ سے جڑتا ہے، کل 3.7 کلومیٹر طویل ہے۔ اس میں سمنگلی روڈ پر کڈنی سینٹر کے سامنے ایک کلومیٹر طویل فلائی اوور بھی شامل ہے، جو سنرل روڈ کو اس کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اس فلائی اوور کی تعمیر سے کڈنی سینٹر کے سامنے روزانہ پیش آنے والے ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ چھ لین کی سڑک، سروس روڈ، 20 فٹ چوڑے فٹ پاتھ، اور یوٹیلیٹی کاریڈور پر مشتمل ہے۔ یہ نارتھ۔ساتھ روڈ کے ساتھ منسلک ایک اہم منصوبہ ہے، جس کی کل لاگت بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

تقریباً چھ ارب روپے ہے۔ اب تک اس منصوبے کا 30% کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایئرپورٹ روڈ سے جب ہم شہر کی طرف آتے ہیں تو ایک ہی راستہ ہے جو کوئلہ پھاٹک سے گزرتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے یہ راستہ بند ہو جائے تو پورے کوئٹہ شہر کی ٹریفک متاثر ہوتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 MAR 2025 Page No. 4

بلوچستان کے حالات سنجیدگی کے متقاضی ہیں' نیشنل پارٹی

حکومت میں بیٹھے عناصر کا مخصوص مائنڈ سیٹ جنگی جنون کو فروغ دے رہا ہے' سریاب روڈ واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں سریاب روڈ پر لاپتہ افراد کے لواحقین کے پرامن احتجاج پر فائرنگ لاٹھی چارج وشیلنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ حکومت کی طرف سے پرتشدد اقدامات بلوچستان میں لگی آگ کو ایندھن فراہم کریں گے۔ بلوچستان کے حالات سنجیدگی و بصیرت اور صبروتحمل کے متقاضی ہیں لیکن حکومت میں بیٹھے عناصر کا مخصوص مائنڈ سیٹ جنگی جنون کو فروغ دے رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سریاب روڈ میں ہلاکتیں اور متعدد مظاہرین کے زخمی ہونے کے اطلاعات ہیں اور ساتھ ہی بے شمار مظاہرین کو گرفتار بھی کیا جا رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گزشتہ چند روز سے مختلف علاقوں سے لوگوں کو لاپتہ کرنے کے عمل میں تیزی لائی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت سنجیدگی سے کام لے اور بلوچستان میں طاقت کے استعمال کو ترک کرے اور لوگوں کو پرامن احتجاج کا حق دیا جائے۔

بلوچستان میں ظلم وزیادتیوں کا نیا دور شروع ہو گیا' بی این پی

سریاب روڈ پر 3افراد کی شہادت قابل مذمت ہے بیان، بی وائی سی کے پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی حمایت کا اعلان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں سریاب روڈ پر نہتے مظاہرین خواتین و بچوں پر براہ راست فائرنگ میں تین افراد کی شہادت، درجنوں کو زخمی کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سریاب روڈ پر نہتے مظاہرین پر لاٹھی چارج تشدد اور گرفتاریوں اور فائرنگ ناقابل برداشت عمل ہے، بلوچستان میں انسانی حقوق کی پامالی جاری ہے، اب تو پرامن احتجاجی مظاہرین پر شیلنگ، لاٹھی چارج تشدد کا راستہ اپنا لیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گرفتار سیاسی کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے اور فائرنگ کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ پارٹی ایسے واقعات کو ناقابل برداشت گردانتی ہے، مظالم سے ثابت ہو رہا ہے کہ کوئی جمہوریت نہیں اور بلوچستان میں ظلم وزیادتیوں کا نیا دور شروع کیا جا چکا ہے۔ بیان میں شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ مشکل گھڑی میں پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ایک اور بیان میں سریاب روڈ پر نہتے مظاہرین پر فائرنگ میں 3افراد کی شہادت درجنوں کو زخمی کرنے کے خلاف بلوچ یکجہتی کمیٹی کے پہیہ جام و شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمران مظالم کے پہاڑ بلوچ عوام پر توڑ کر امن کا جھنڈا گاڑنے کا راگ الاپ کر رہے ہیں جو کسی صورت درست عمل نہیں اعلامیہ میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے احتجاجی کال کی مکمل حمایت کا اعلان کیا گیا۔

وزیراعلیٰ کا لاشوں سے متعلق بیان شرمناک ہے' بی این پی

مشرف نے بھی آپریشن کیا تھا نتیجہ کیا نکلا' بلوچستان میں کوئی محفوظ نہیں' آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے سعیدہ بلوچ ان کی بہن کی گرفتاری، پروفیسر نوشین قمبرانی کے گھر پر چھاپے، ناصر قمبرانی و ان کے خاندان کے کئی افراد، بیبرگ بلوچ، ڈاکٹر الیاس بلوچ، جمل بلوچ کو گرفتار/لاپتہ افراد کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے ثابت کر دیا کہ بلوچ سے اب وہ آہنی ہاتھوں سے نمٹ رہے ہیں لاشوں کے متعلق وزیراعلیٰ کا بیان باعث افسوس ہے انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ اقتدار چند دنوں کا ہے جارحانہ رویہ اختیار کرنا شرمناک ہے پانچواں آپریشن زوروشور سے جاری ہے بلوچوں پر ظلم کر کے نفرتوں کی داستانیں لکھی جا رہی ہے جنرل مشرف نے بھی آپریشن شروع کیا تھا اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے حکمران اب بھی بزور طاقت معاملات چلانا چاہتے ہیں قوموں کو طاقت، ظلم و جبر سے ختم نہیں کیا جا سکتا نہ ان کے دل جیتے جا سکتے ہیں بلوچستان میں دو افراد کی ہمیشہ خواہش رہی ہے کہ بلوچستان کے معاملات کو طاقت ہی سے حل کیا جائے انہوں نے کہا کہ چند لوگ جب کہتے تھے کہ بلوچستان میں کوئی لاپتہ نہیں انہی کی غلط بلوچ دشمن پالیسیوں کی وجہ سے آج بلوچستان کا کوئی طبقہ فکر کوئی گھر محفوظ نہیں، خوف و ہراس ماحول ہے سیکورٹی فورسز چادر و چار دیواری کے پامالی کے ساتھ خواتین و بچوں کو اذیتوں سے دوچار کر رہے ہیں پارٹی قائد سردار اختر مینگل نے علی اصغر بنگلزئی، نواب خیر بخش مری کی گرفتاری کے بعد سے اب تک بلوچستان کے مسائل کو اجاگر کیا مگر افسوس مقتدرہ کو مخبروں نے غلط رپورٹس دے کر بلوچستان کے معاملات اس نہج تک پہنچا پائی این پی نے ہمیشہ حکمرانوں کو نوشتہ دیوار پڑھائی مگر فارم 47 کے حکمرانوں کی انا، ہٹ دھرمی برقرار ہے آج عملاً مارشل لاء نافذ اور حالات بحرانی کیفیت سے دوچار ہیں حکمران جذباتی تقاریر کر کے بلوچوں کو مشتعل کر رہے ہیں تاکہ بلوچوں کو صفحہ ہستی سے مٹایا جا سکے بلوچستان کے حالات پوائنٹ آف نوریٹرن تک پہنچ چکے ہیں۔

بی آئی ایس پی میں 141ارب کی مالی بے ضابطگیاں باعث تشویش ہیں، پشتونخوا میپ

صوبے کے لاکھوں مستحقین کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا گیا، ذمہ داروں کو بے نقاب کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں تقریباً 141ارب روپے کی مالی بے ضابطگیوں پر سخت تشویش اور اظہار برہمی کرتے ہوئے اسے لاکھوں مستحقین کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غریب مستحق خواتین، بیواؤں، یتیم بچوں، مستحق طلباء کی مالی کفالت کے لیے جاری پروگرام مسلسل کرپشن کی نذر ہوتی جا رہی ہے اس سے پہلے بھی کرپشن کا ایک بڑا سکینڈل منظر پر آیا تھا جس میں سرکاری ملازمین بالخصوص سترہ گریڈ سے 21 گریڈ تک کے آفیسران تک کو نوازا جا رہا تھا۔ اور گزشتہ دنوں اخبارات میں آنیوالے 2023-24 کی آڈٹ رپورٹ جس میں باقاعدہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مختلف حربوں جعلی طریقوں سے 141ارب روپے کی مالی بے ضابطگیاں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس پشتون بلوچ صوبے میں غربت، پسماندگی، بیروزگاری، مہنگائی عروج پر ہے۔ اور ایسے میں مستحقین کے لیے مالی کفالت کے پروگرام میں شفافیت ناگزیر ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے بالخصوص جنوبی پشتونخوا کے اضلاع میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے خواتین اس وقت تضحیک وتذلیل کے عمل سے دوچار ہیں اور دفاتر اور ایزی پیسہ شاپس کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بیواؤں، یتیموں، مسکینوں، مستحق خواتین و بچوں کی امدادی پروگرام BISP کی رقوم پر ڈاکہ ڈالنے والوں کو بے نقاب کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور جدید سسٹم کے ذریعے مالی کفالت کے پروگرام کو جاری رکھا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں امن کیلئے مجھ سے جو کچھ ہو سکا کرنے کیلئے تیار ہوں' نواز شریف

صوبے کے مسائل کا حل جمہوری فریم ورک کے اندر رہ کر ہی ممکن ہے' صدر سپریم کورٹ بار سے گفتگو

آپ سینئر ترین سیاستدان، سب کو ایک میز پر بٹھا کر قومی اتفاق رائے پیدا کریں' میاں رؤف عطاء

لاہور (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف سے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں رؤف عطاء نے جاتی امراء رائے ونڈ میں ملاقات کی، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ، بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر عطا لانگو بھی موجود تھے، ملک کی مجموعی خصوصاً صوبہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر میاں رؤف عطاء نے نواز شریف سے کہا آپ ملک کے سینئر ترین سیاستدان ہیں، آگے بڑھ کر تمام قومی سیاسی رہنماؤں خصوصاً بلوچستان سے تعلق رکھنے والے......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

رہنماؤں کو ایک میز پر بٹھا کر صوبے کے مسائل کے حل کیلئے قومی اتفاق رائے پیدا کریں، بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے اور امن کیلئے صرف اور صرف سیاسی نقطہ نظر کے فروغ کی ضرورت ہے، نواز شریف نے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے تمام تر اقدامات اٹھائے جائیں، صوبے میں امن کیلئے مجھ سے جو کچھ ہو سکا کرنے کیلئے تیار ہوں، بلوچستان کے مسائل کا حل جمہوری فریم ورک کے اندر رہ کر ہی ممکن ہے، وفاقی حکومت بلوچستان میں امن کیلئے جو کاوشیں کر رہی ہے میری مکمل سپورٹ وفاقی حکومت کے ساتھ ہے، نواز شریف نے جلد بلوچستان کا دورہ کرنے کا بھی وعدہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 22 MAR 2025

Page No. 5

کوئٹہ: دھرنے پر لاٹھی چارج، ہوائی فائرنگ 3 افراد جاں بحق

واقعے کیخلاف آج پہیہ جام، شٹر ڈاؤن کا اعلان

لیڈی پولیس اہلکار سمیت دس افراد زخمی ہوئے، سریاب سے دو لاشیں لائی گئیں جنہیں ورثاء لے گئے، بی ایم سی ہسپتال ذرائع

روڈ کھلوانے کیلئے قانون کے مطابق کارروائی کی گئی، جب تک لاشیں اسپتال لاکر ضابطے کی کارروائی مکمل نہ ہو وجوہات کا تعین ممکن نہیں، ترجمان حکومت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنماؤں کی گرفتاریوں کیخلاف سریاب میں دیئے گئے دھرنے کو منتشر کرنے کیلئے پولیس کا لاٹھی چارج، ہوائی فائرنگ اور آنسو گیس کی شیلنگ سے تین افراد جاں بحق، لیڈی پولیس اہلکار سمیت دس افراد زخمی ہوگئے، بلوچ یکجہتی کمیٹی کا نعشوں کے ہمراہ سریاب روڈ پر دھرنا، آج بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال ہوگی، کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے شہر میں بھاری نفری تعینات، موبائل نیٹ سروس معطل، ریڈ زون کو کنٹینر لگا کر بند کردیا گیا، جمعہ کے روز بلوچ یکجہتی کمیٹی نے بیبرگ بلوچ، حمل بلوچ، ڈاکٹر الیاس، سعیدہ فیصل اور دیگر کی گرفتاریوں کیخلاف بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا تھا، جیسے ہی لوگ دھرنے کا مقام پر جمع ہونے لگے تو پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے ہوائی فائرنگ، لاٹھی چارج، آنسو گیس کی شیلنگ اور واٹر کینن کا استعمال کیا واقعہ میں تین افراد جاں بحق جبکہ دس زخمی ہوگئے جنہیں سول ہسپتال اور بی ایم سی منتقل کیا گیا، بی ایم سی انتظامیہ کے مطابق اسپتال میں سریاب سے دو جاں بحق افراد کی نعشیں لائی گئیں جنہیں بعدازاں ورثا اپنے ساتھ لے گئے جبکہ سول اسپتال انتظامیہ نے ایک نعش اور لیڈی کانسٹیبل سمیت نو زخمیوں کو اسپتال لانے کی تصدیق کی ہے واقعہ کیخلاف رات گئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے کارکنوں نے نعشوں کے ہمراہ سریاب روڈ پر واقع برما ہوٹل پر دھرنا دیتے ہوئے شاہراہ کو ٹریفک کیلئے معطل کردیا، بلوچ یکجہتی کمیٹی کے جاری بیان کے مطابق فائرنگ سے تین مظاہرین جاں بحق درجنوں زخمی ہوئے ہیں، زخمی ہونے والوں میں سات کی حالت تشویشناک ہے، واقعہ کیخلاف بلوچ یکجہتی کمیٹی نے آج بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی کال دی ہے، کوئٹہ میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ریلی اور ریڈ زون میں کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کیلئے مزید نفری تعینات کرکے ریڈ زون کو کنٹینر لگا کر بند کردیا گیا، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق بی وائی سی نے قومی شاہراہ بند کرکے عوام کو مشکلات سے دوچار کیا، شاہراہ کی بندش کے باعث کراچی و دیگر شہروں سے آنے والے مسافر اذیت سے دوچار ہوئے پولیس نے روڈ کھلوانے کے لئے قانون کے مطابق کارروائی کی تاہم مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ اور تشدد کیا اس دوران لیڈی پولیس کانسٹیبل اور پولیس اہلکاروں سمیت دس زخمی افراد اسپتال لائے گئے، انہوں نے کہا کہ بی وائی سی نے کس کی میتیں روڈ پر رکھ کر احتجاج کیا، تعین ہونا باقی ہے، جب تک متوفیان کی لاشیں اسپتال لاکر ضابطے کی کارروائی مکمل نہیں کی جاتی وجوہات کا تعین ممکن نہیں ترجمان کے مطابق امن و امان میں خلل ڈال کر افراتفری پھیلائی جارہی ہے قانون کو ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی قانون ہاتھ میں لیکر نقص امن کا ارتکاب کیا جائے گا تو حکومت خاموش تماشائی نہیں بن سکتی، ترجمان بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے جسے پورا کیا جائے گا۔

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں 25 منی پٹرول پمپ سیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اے سی سٹی عبداللہ کی سربراہی میں ضلعی انتظامیہ کی ٹاسک فورس نے جیل روڈ، جوائنٹ روڈ اور ارباب کرم خان روڈ پر قائم غیر قانونی پیٹرول پمپس کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 25 منی پمپس کو سیل کردیا۔

مچ: بارودی سرنگ دھماکہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) مچ میں رمضان پیکیج کا امدادی سامان لے جانے والی لیویز کی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی جس سے گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے بم اسکواڈ ٹیم کو طلب کرلیا۔

ہرنائی: فائرنگ سے کول مائن اونر ہلاک

ہرنائی (نامہ نگار) شاہرگ ریلوے پھاٹک کے مقام پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے کول مائن اونر گلستان ولد تاج محمد عبدالانی ترین سکنہ کلی امبو شاہرگ کو ہلاک کردیا اور فرار ہوگئے۔

وڈھ: پولیس موبائل پر فائرنگ 2 اہلکار زخمی

کوئٹہ (آن لائن) وڈھ کے علاقے میں پولیس موبائل پر مسلح افراد کی فائرنگ سے دو اہلکار زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب وڈھ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس موبائل پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دو اہلکار زخمی ہوگئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

کھڈکوچہ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک سیکورٹی اہلکار جاں بحق، تین زخمی

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ کے علاقہ کھڈکوچہ میں مسلح افراد کی سیکورٹی فورسز پر حملہ فائرنگ سے ایک سیکورٹی اہلکار جاں بحق اور تین زخمی ہوئے تفصیلات کے مطابق جمعہ کی روز کھڈکوچہ لیویز تھانہ کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے سیکورٹی فورسز پر حملہ کرکے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایف سی کے ایک اہلکار جاں بحق ہوا جبکہ تین زخمی ہوگئے اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کے بھاری نفری موقع پر پہنچ کر سرچ آپریشن شروع کیا تاہم نامعلوم مسلح افراد فائرنگ کے بعد فرار ہوگئے۔

MASHRIQ QUETTA

مچھ میں رمضان ریلیف پیکج پہنچانے والی گاڑی کے قریب دھماکہ

کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، فورسز نے حملہ آوروں کی تلاش شروع

کوئٹہ (این این آئی) مچھ میں رمضان ریلیف پیکج پہنچانے والی گاڑی کے قریب دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیویز حکام کے مطابق گزشتہ شب ضلع کچھی .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کے علاقے مچھ میں وزیراعلیٰ رمضان ریلیف پیکج کے تحت امدادی سامان مچھ منتقل کرنے والے ٹرک کے قریب سڑک کنارے نصب بم کا دھماکہ ہوا تاہم واقعہ میں خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ کے بعد لیویز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لیکر حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

کلی میزئی میں تکرار پر فائرنگ، ایک نوجوان زخمی

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کلی میزئی میں معمولی تکرار پر فائرنگ سے ایک نوجوان شدید زخمی تفصیلات کے مطابق کلی میزہ میں افطار سے کچھ دیر قبل معمولی تکرار پر فائرنگ سے ایک نوجوان شدید زخمی ہو گئے جنہیں ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کردیا جہاں پر زخموں کی تاب نہ لاتے جاں بحق ہوگئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 MAR 2025

Page No. 6

نواں کلی بائی پاس پر تجاوزات کی بھرمار کے باعث پیدل چلنا محال

دکانداروں نے فٹ پاتھوں پر سامان رکھ کر کاروبار شروع کردیا، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی بائی پاس کے علاقے میں فٹ پاتھ پر قبضہ، پیدل چلنا دشوار، تفصیلات کے مطابق شہریوں کا کہنا ہے کہ نواں کلی بائی پاس پر تجاوزات کی اس قدر بھرمار ہو چکی ہے کہ فٹ پاتھ پر چلنا محال ہو چکا ہے۔ جس کا بس چلتا ہے اپنی دکان کے آگے فٹ پاتھ پر اور سڑک کنارے اپنا کاروبار سجا کر بیٹھ جاتا ہے جس سے مختلف قسم کے مسائل جنم لیتے ہیں فٹ پاتھ کو صرف پیدل چلنے والوں کے لئے مختص کرنے کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ انتظامیہ کے ساتھ وہاں دکاندار بھی احساس کریں تو مثبت نتائج سامنے آسکتے ہیں اور بہتری آسکتی ہے۔ ورنہ پیدل چلنے والوں کے لئے مشکلات ہی رہیں گی اس سلسلے میں تاجروں کی انجمنوں کو عملی طور پر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اگرچہ سرکاری ادارے تجاوزات کے خلاف آپریشن کرتے رہتے ہیں مگر اسکا اثر وقتی ہوتا ہے کیونکہ ایسے ناجائز کاروبار کرنے والوں کی اشیاء کو ضبط کرنے سے لے کر جرمانہ تک کی سزا ہوتی ہے لیکن اسکا اثر چند روز تک ہوتا ہے اسی طرح ہر دکاندار اپنی حدود سے تجاوز کر کے دکان کے آگے زیادہ سے زیادہ جگہ گھیرنے کی کوشش کرتا ہے جس سے لازمی طور پر پیدل چلنے والوں کے لئے ہی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے لئے اجتماعی سوچ اور جدوجہد کی ضرورت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ساحلی شہر گڈانی میں پانی کا بحران شدید صورتحال اختیار کرگیا

گڈانی شہر شیخ آباد، جنوبی وشمالی موالی سمیت پورے گڈانی میں پانی کی سپلائی بند ہونے کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

گڈانی (نامہ نگار) ساحلی شہر گڈانی میں پانی کا بحران شدید صورتحال اختیار کرگیا ڈی سی حب کی کھلی کچہری صرف فوٹو سیشن تک محدود رہی تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ساحلی شہر گڈانی میں ماہ رمضان المبارک میں عوام کو پانی کی سپلائی معطل ہے جس کے باعث گڈانی اور گردونواح کے علاقوں میں پانی کا بحران شدید صورتحال اختیار کرگیا ہے عوام ماہ مقدس میں پانی کے حصول کے لیے

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

آفیسران کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے اور افسوس کا مقام ہے کہ اس ماہ مقدس میں عوام کو پانی میسر نہیں جو متعلقہ اداروں کے آفیسران کی لاپرواہی کا واضح ثبوت ہے رمضان المبارک کے مہینے میں عوام کو پانی تک میسر جو حب اور لسبیلہ کے عوام پر مسلط حکمرانوں کی سزا عوام کو دی جارہی ہے ووٹ کے وقت نظر آنے والی مخلوق نے عوام کو ماہ مقدس میں پانی سے محروم کردیا ڈپٹی کمشنر حب نثار احمد لانگو کی جانب سے جمعرات کے روز بلوچستان کے ساحلی شہر گڈانی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں عوامی نمائندوں اور شہریوں نے شرکت کی اور حکام کے سامنے مسائل کے انبار لگا دیے اس موقع پر ڈاسسٹنٹ کمشنر حب چیئرمین میونسپل کمیٹی گڈانی جان شیر بلوچ۔ ڈی ایچ او۔ تحصیلدار گڈانی مقبول ساسولی گڈانی کے کونسلران وعوام نے شرکت کی اس موقع پر شوشل ورکر لال بی بی بلوچ۔ شاہ نواز بلوچ نے گڈانی کے مسائل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ کئی ماہ سے گڈانی میں پانی کی سپلائی بند ہے جس کی وجہ سے عوام الناس پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں جبکہ گڈانی میں روزگار سمیت گڈانی کے بچے اسکول بس سے محروم ہیں جس کی وجہ سے ان کی تعلیم شدید متاثر ہو رہی ہے جبکہ موالی سمیت چیچائی اور گڈانی کے عوام پانی اور دیگر سہولیات سے محروم ہیں اس موقع پر مختلف سوالات کیے گئے جن کے متعلقہ افسران نے جواب دیے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حب نے عوام کو یقین دہانی کرائی کہ گڈانی سمیت دیگر تحصیل کے مسائل جلد حل کیے جائیں گے عوام اور صحافی مسائل کی نشاندہی کرے جلد اس پر عمل درآمد کیا جائے گا اس موقع پر وائس چیئرمین گڈانی رضا محمد بلوچ۔ سائیں غلام نبی شیخ اور کونسلر وڈیرہ تیمور ڈگارزئی سمیت دیگر موجود تھے۔

لسبیلہ میں امن وامان کی مخدوش صورتحال، ہر شخص خوف میں مبتلا

اوتھل بینک ڈکیتی کے ملزمان پکڑے گئے نہ ٹیکسی ڈرائیور کے قاتل گرفتار ہوئے

حب (نمائندہ انتخاب) لسبیلہ امن وامان کی مخدوش صورتحال نے عام شہریوں اور تاجروں سمیت دیگر مکاتب فکر پر خوف طاری کردیا اوتھل بنک ڈکیتی واقعہ کو بھی 22 دن مکمل ہو گئے ٹیکسی ڈرائیور محمد صالح نا نا قتل کیس بھی ٹریس نہ ہوسکا، عوام کے جان ومال کے تحفظ اور اقدامات کے حوالے سے عوامی آگاہی کیلئے لسبیلہ پولیس اور میڈیا کے مابین خلیج بھی طویل ہونے لگی ایس ایس پی لسبیلہ کی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

جانب سے گزشتہ رات بیلہ تھانہ میں طلب کی گئی پریس کانفرنس کا بیلہ کے صحافیوں کا بائیکاٹ ایس ایس پی دیواروں سے باتیں کر کے چلے گئے سیاست سے آلودہ لسبیلہ پولیس میں ناتجربہ کار تھانیداروں کی تعیناتی بھی مسائل کے حل میں رکاوٹ، لیویز سے پولیس میں ضم اوتھل تھانہ کے تھانیدار ایک ہفتہ سے تھانہ میں مبارک باد میلہ سجائے ہوئے ہیں لیکن اوتھل بنک ڈکیتی اور تعاقب میں جانے والے SHO یار محمد کمانڈو پر فائرنگ کرنے والے خطرناک ملزمان کے کیس کے بارے میں ابھی تک نہ تو اوتھل تھانے کی تفتیش کے بارے میں کوئی بات سامنے آسکی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ضلعی انتظامیہ کی عدم دلچسپی عوام گراں فروشوں ذخیرہ اندوزوں کے رحم وکرم پر

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں بھی مہنگائی کم نہ ہوسکی بلکہ عید کے آمد آمد موقع پر تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے

حکومت کی جانب سے قائم کردہ اسٹال بھی غیر فعال، غریب اور سفید پوش طبقہ عید الفطر کی خوشیوں سے محروم ہوگیا

گرانفروشوں نے خوردنی آئل، چینی، مصالحہ جات، دال، چاول، گوشت اور پھلوں کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کر دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رمضان المبارک کے آخری عشرے میں بھی مہنگائی کم نہ ہوسکی بلکہ عید کے آمد آمد موقع پر تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے قائم کردہ اسٹال بھی غیر فعال حکومت، ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی عدم دلچسپی کی وجہ سے لوگ گران فروشوں، ذخیرہ اندوزوں کے رحم وکرم پر ہے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ عید کی آمد آمد ہے غریب اور سفید.........

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

پوش طبقہ عید الفطر کی خوشیوں سے محروم ہو رہے ہیں مہنگائی کو کنٹرول کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داری کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں مہنگائی کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید نے جواب دے دی اشیاء خوردونوش، سبزیاں، پھل سمیت دیگر ضرورت کا سامان لوگوں کے پہنچ سے دور ہوتا جارہا ہے دکانداروں، سبزی، دودھ، گوشت فروشوں نے اپنی مرضی کے نرخ مقرر کیے ہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ادارے صرف دفتر میں کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں

کوئٹہ، بازاروں میں بے پناہ رش ٹریفک کا نظام درہم برہم

عوام منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنے پر مجبور، گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عید قریب آتے ہی بازاروں میں رش کا اضافہ ٹریفک کا نظام درہم برہم عوام منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنے پر مجبور ہے زیادہ مہنگائی ہونے کی وجہ سے عوام خریداری کیئے بغیر گھروں کو واپس لوٹ جاتے ہیں واضح رہے کہ حسب معمول ماضی کی طرح اس بار پھر جب عید قریب آتے ہی ذخیرہ اندوز اور گران فروش ملکر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کیلئے سرگرم ہوتے ہیں اور روزمرہ اشیاء کے ساتھ عید کی خریداری میں بھی 100 فیصد اضافہ کرتے ہیں اس وقت کوئٹہ شہر میں رش تو ہے اور عوام گھروں سے اس نیت پر نکلتے ہیں کہ بازار آ کر عید کی خریداری کریں لیکن جب بازار پہنچ کر تو اشیاء کی قیمتیں دگنی ہونی کی وجہ سے لوگ خریداری کیئے بغیر مایوس ہو کر گھروں کو لوٹ جاتے ہیں مہنگائی اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف متعلقہ ادارے ایسے خاموش ہے جس سے وہ اس تجارت میں مکمل طور پر شامل ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 MAR 2025 Page No. 7

نوجوانوں کو ہارورڈ سمیت دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں تعلیم کے مواقع فراہم کر رہے ہیں

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کی ایک ساتھ کوئٹہ آمد ہوئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاق سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیرالتواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 147 ایجنڈا پوائنٹس زیرغور لائے گئے اجلاس میں وزارت

پیٹرولیم، منسٹری آف میرین آفیئرز، ایف بی آر، انفارمیشن، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات ونشریات، پی ٹی اے، وزارت قانون، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وزارت خزانہ، وزارت ہوا بازی، وزارت مذہبی امور، وزارت تجارت اور وزارت قانون وانصاف کے حکام نے شرکت کی اور متعلقہ امور پر بریفنگ دی اجلاس میں بلوچستان کی حدود میں چھ ہزار کے لگ بھگ فشنگ بوٹس کی ون ٹائم ایمنسٹی رجسٹریشن کی تجویز دی گئی، جبکہ غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مربوط رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کنٹرول روم کے قیام اور ٹھوس اقدامات پر اتفاق کیا گیا وزارت پیٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تین سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی پر بھی اتفاق ہوا۔ بلوچستان میں انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید مؤثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ زمینداروں کو درپیش برقی مسائل اور زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خزانہ اور وزارت توانائی نے شمسی ٹیوب ویلوں کی تنصیب کی مد میں زمینداروں کو باقی ماندہ رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں ادا کرنے کا وعدہ کیا وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے یقین دہانی کرائی کہ اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اجلاس میں بلوچستان میں ریلوے ٹریک اور سفری سہولیات کو محفوظ بنانے کے حوالے سے آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر نے بریفنگ دی اور ریلوے پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے ساتھ جدید اسلحہ و دیگر ساز و سامان و سہولیات فراہم کرنے کی تجویز دی وزارت مواصلات نے صوبے میں جاری شاہراہوں کے منصوبوں پر بریفنگ دی جبکہ ماشکیل پنجگور روڈ، گوادر پورٹ، ریکوڈک اور سیندک پر پیش رفت میں تیزی پر اتفاق کیا گیا کچھی کینال کی جلد تکمیل کے لیے سالانہ مختص وسائل میں اضافے کی یقین دہانی کرائی گئی پلاننگ کمیشن نے بتایا کہ وزیراعظم پاکستان کے اعلان کے مطابق ہر ڈویژن میں سوشیو اکنامک چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک بلین روپے کے فنڈز جلد جاری کیے جائیں گے اجلاس کے دوران بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کی معاونت میں ملوث ممالک کے خلاف سفارتی اقدامات کے لیے وزارت خارجہ کے حکام نے بریفنگ دی وزارت اطلاعات ونشریات کی جانب کوئٹہ میں بول ٹی وی اور جی این این کے بیورو آفس کی بحالی سمیت تمام قومی میڈیا چینلو کے دفاتر فعال کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ بلوچستان حکومت نے کوئٹہ، تربت اور نصیرآباد ڈویژن میں تمام ٹی وی چینلو کے بیورو آفس قائم کرنے کا مطالبہ کیا جس پر وفاقی وزارت اطلاعات ونشریات نے مؤثر یقین دہانی کرائی اجلاس میں بلوچستان میں دہشت گردی اور سب ورژن میں ملوث سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ بھی کیا گیا وفاقی وزیر آئی ٹی محترمہ شزہ فاطمہ خواجہ نے بتایا کہ سوشل میڈیا آؤٹ لیٹس کے پاکستان میں ریجنل ہیڈ جلد ہی کوئٹہ کا دورہ کر کے ریاست مخالف پروپیگنڈے میں ملوث اکاؤنٹس کے خلاف کارروائی کریں گے اجلاس میں طے پایا کہ وزیراعظم آفس کے ذریعے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مستقل رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے گا اجلاس میں بلوچستان کے تناظر میں انٹرنیٹ سروسز کو ریگولیٹ کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں وائٹ کالر کرائم، مالیاتی تبادلوں اور سائبر کرائم کے تدارک کے لیے ایف آئی اے کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان کوسٹ گارڈ کی استعداد کار میں اضافے اور غیر قانونی ٹرالنگ سے نمٹنے کے لیے وسائل فراہم کیے جائیں گے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر سی ٹی ڈی کو مزید فعال کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 22 MAR 2025 Page No. 8

وفاقی حکام کا کوئٹہ میں اجلاس، تسلسل کو برقرار رکھنے کی ضرورت

سنگین نوعیت کے سیاسی، معاشی، معاشرتی اور انتظامی مسائل، بحرانوں، مشکلات اور چیلنجز سے نبرد آزما بلوچستان پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور یہ امر مستحسن ہے کہ موجودہ حکومت اس بابت اپنی ذمہ داریوں اور فرائض سے آگاہ ہے اور اس کے مطابق اقدامات، کوششوں اور کاوشوں کا سلسلہ جاری ہے ہر چند کہ بلوچستان کے مسائل گھمبیر ہیں مگر یہ مسائل ایسے نہیں کہ حل نہ ہوسکیں یہ قابل حل ہیں حل کے لئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ دیگر بہت سارے اقدامات کے ساتھ ساتھ اچھی اور عوام دوست طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے ساتھ ہی ساتھ اس امر کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ وفاق اور صوبائی حکومت ایک پیج پر رہتے ہوئے دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے مشترکہ کاوشوں کو یقینی بنائیں اس بابت ایک اچھی اور مستحسن بات یہ ہوئی ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار وفاقی وزراء اور سیکرٹریز کوئٹہ آئے یہاں اجلاس منعقد کیا اور صوبائی حکومت کی تجاویز اور سفارشات پر لبیک کہتے ہوئے وفاقی حکام نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے کہ صوبے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک اچھا اور مستحسن قدم ہے بس اس تسلسل کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاق سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیر التواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 47 ایجنڈا پوائنٹس زیر غور لائے گئے اجلاس میں وزارت پیٹرولیم، منسٹری آف میرین افیئرز، ایف بی آر، انفارمیشن، وزارت توانائی، وزارت ریلوے، وزارت مواصلات، پلاننگ کمیشن، منسٹری آف فارن افیئرز، وزارت اطلاعات ونشریات، پی ٹی اے، وزارت قانون، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، وزارت خزانہ، وزارت ہوابازی، وزارت مذہبی امور، وزارت تجارت اور وزارت قانون وانصاف کے حکام نے شرکت کی اور متعلقہ امور پر بریفنگ دی اجلاس میں بلوچستان کی حدود میں چھ ہزار کے لگ بھگ فشنگ بوٹس کی ون ٹائم ایمنسٹی رجسٹریشن کی تجویز دی گئی، جبکہ غیر قانونی ٹرالنگ روکنے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مربوط رابطہ کاری پر اتفاق کیا گیا۔ اس سلسلے میں ٹریکنگ سسٹم کی تنصیب کنٹرول روم کے قیام اور ٹھوس اقدامات پر اتفاق کیا گیا وزارت پیٹرولیم کی جانب سے پی پی ایل کے ذمہ واجب الادا تین سالہ واجبات کی بلوچستان کو ادائیگی پر بھی اتفاق ہوا۔ بلوچستان میں انسداد اسمگلنگ مہم کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ زمینداروں کو درپیش برقی مسائل اور زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خزانہ اور وزارت توانائی نے شمسی ٹیوب ویلوں کی تنصیب کی مد میں زمینداروں کو باقی ماندہ رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے یقین دہانی کرائی کہ اس منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا اجلاس میں بلوچستان میں ریلوے ٹریک اور سفری سہولیات کو محفوظ بنانے کے حوالے سے آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر نے بریفنگ دی اور ریلوے پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے ساتھ جدید اسلحہ و دیگر سازوسامان وسہولیات فراہم کرنے کی تجویز دی وزارت مواصلات نے صوبے میں جاری شاہراہوں کے منصوبوں پر بریفنگ دی جبکہ ماشکیل پنجگور روڈ، گوادر پورٹ، ریکوڈک اور سیندک پر پیش رفت میں تیزی پر اتفاق کیا گیا، کچھی کینال کی جلد تکمیل کے لئے سالانہ مختص وسائل میں اضافے کی یقین دہانی کرائی گئی پلاننگ کمیشن نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان کے اعلان کے مطابق ہر ڈویژن میں سوشیو اکنامک چیلنجز سے نمٹنے کے لئے ایک بلین روپے کے فنڈز جلد جاری کیے جائیں گے اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان کوسٹ گارڈ کی استعداد کار میں اضافے اور غیر قانونی ٹرالنگ سے نمٹنے کے لئے وسائل فراہم کیے جائیں گے دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر سی ٹی ڈی کو مزید فعال کیا جائے گا اجلاس میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے قومی بیانیے کے فروغ پر زور دیا گیا اجلاس میں اتفاق رائے سے سیکرٹری قانون کی سربراہی میں مسنگ پرسنز کے حوالے سے صوبائی سطح پر موثر قانون سازی کے لئے کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
P-1
Daily Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 22 MAR 2025 Page No. 10

Federation's Historic Commitment for Balochistan

For the first time in the history of Balochistan, a high-level delegation comprising federal ministers, secretaries, and heads of federal departments arrived in Quetta to address the long-standing issues of the province. This unprecedented gathering, chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, marks a significant milestone in the journey towards resolving the province's grievances and fostering a stronger partnership between the federation and Balochistan. The meeting, which brought together key stakeholders from diverse sectors, reflects a renewed commitment to addressing the challenges faced by the people of Balochistan and unlocking the province's immense potential. As the province stands at a critical juncture, the federal government's coordinated approach offers a glimmer of hope. The commitment to resolving Balochistan's challenges ranging from economic distress and infrastructural decay to security dilemmas has the potential to usher in transformational change. If executed effectively with continued dialogue between the federal and provincial authorities, this meeting could well be remembered as the genesis of a new era for Balochistan, one marked by unity, development, and opportunity for its people. The discussions during the meeting were comprehensive and forward-looking, covering a wide range of issues that have plagued Balochistan for decades. From energy and infrastructure to security and economic development, the federal and provincial governments demonstrated a shared resolve to work collaboratively for the betterment of the province. The outcomes of this meeting, if implemented effectively, have the potential to transform Balochistan into a hub of progress and prosperity. One of the most significant outcomes of the meeting was the agreement on a coordinated approach to address illegal trawling, a persistent issue that has undermined the livelihoods of local fishermen. The decision to implement a tracking system, establish a control room, and take concrete measures to curb illegal activities is a welcome step. Additionally, the proposal for a one-time amnesty registration of approximately 6,000 fishing boats within Balochistan's limits is a pragmatic solution that balances regulation with the needs of local communities.

The energy sector, a critical driver of economic growth, also received due attention. The delay in the solar tube well project, which has caused financial losses for landowners, was discussed in detail. The assurance by the Ministry of Finance and the Ministry of Energy to release the remaining funds for the installation of solar tube wells is a positive development. The completion of this project will not only alleviate the financial burden on farmers but also promote sustainable agricultural practices in the province. Balochistan's infrastructure deficit has long been a barrier to its development. The meeting addressed this issue

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 22 MAR 2025 Page No. 9

Lingering of missing persons

Opposition members of the Balochistan Assembly have expressed grave concern over the increase in the number of cases of enforced disappearances of Baloch people and the alleged `secret` burial of 13 bodies at midnight. They said that the Baloch people were seeking their constitutional rights, and the situation would not improve with such a mindset being adopted by the rulers in Islamabad.

Former chief minister and National Party president, Dr Malik Baloch on a point of order said that earlier, relatives of the missing persons used to be taken to hospitals for identification of the bodies, but in this case the bodies were buried at midnight at a local graveyard without informing their relatives.

He said that last night, the renowned psychiatrist Prof Ilyas Baloch, his son and son-in-law were taken into custody by security forces. `With such steps, the situation in Balochistan will not improve and the chief minister should look into the matter, he said, adding that the solution to the Balochistan issue is possible only through dialogue.

All stakeholders should sit together and come to a consensus on the solution.

The issue of missing persons haunts Balochistan, casting a long, dark shadow over the its already fragile peace. Families live in a perpetual state of agonizing uncertainty, their lives suspended in a limbo of unanswered questions and unfulfilled hopes. The silence of the missing echoes through the streets of Quetta, through the valleys and mountains, a constant reminder of the unresolved pain that grips the province.

The issue of missing persons demands urgent and unequivocal attention from the government. It is a matter of fundamental human rights, of justice, and of the very soul of the nation. Yet, despite the evidences, the official response remains woefully inadequate. Apathy and denial have become the hallmarks of the authorities, exacerbating the suffering of the affected families and fueling a deep-seated sense of alienation.

The relatives of the missing, driven to desperation, have taken to the streets, their voices rising in protest against the deafening silence.

They block highways, they stage sit-ins, they plead for answers, their cries a testament to the government's abject failure to address their grievances. These are not the actions of agitators; they are the desperate measures of people pushed to the brink, seeking nothing more than the return of their loved ones or, at the very least, an acknowledgement of their fate.

The missing persons issue is a critical factor in this decline. It must take immediate and concrete steps to restore trust and address the legitimate concerns of the affected families.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
P/2
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 22 MAR 2025 Page No. 11

head-on, with the Ministry of Communications providing updates on ongoing highway projects and agreeing to expedite work on key routes such as the Mashkel-Panjgur Road, which connects Gwadar Port with Reko Diq and Saindak. The decision to initiate work on the Kuch Harnai-Sanjavi Road and Sibi-Harnai Road, pending for years under the Federal Public Sector Development Program (PSDP), is a testament to the government's commitment to improving connectivity in the province. The Planning Commission's assurance to restore road infrastructure in flood-affected districts under World Bank funding is another commendable step. Furthermore, the increase in the annual allocation for the early completion of the Kuchhi Canal project, which has been delayed for 24 years, is a long-overdue measure that will bring relief to the agricultural community in the region. The meeting also focused on enhancing security and governance in Balochistan. The briefing by IG Railway Police Rai Tahir on securing railway tracks and improving travel facilities highlighted the need for modernizing the Railway Police and providing them with adequate resources. The decision to activate the Counter-Terrorism Department (CTD) in collaboration with the federal government underscores the importance of a unified approach to combating terrorism and ensuring the safety of citizens.

The federal government's commitment to addressing white-collar crime, financial irregularities, and cybercrime through the mobilization of the Federal Investigation Agency (FIA) is another critical step. Additionally, the decision to regulate internet services and take action against social media accounts involved in anti-state propaganda reflects a balanced approach to maintaining security while safeguarding freedom of expression. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti's emphasis on the importance of education for the youth of Balochistan is a visionary stance. His commitment to removing the youth from smuggling activities and providing them with opportunities to study at prestigious universities, including Harvard, is a bold and inspiring initiative. By investing in education, Balochistan can break the cycle of poverty and create a generation of skilled professionals who can contribute to the province's development. The arrival of federal ministers and officials in Quetta is more than just a symbolic gesture; it is a tangible demonstration of the federal government's resolve to address Balochistan's challenges. The decisions taken during this meeting, if implemented with sincerity and urgency, have the potential to bring about transformative change in the province. From infrastructure development and energy solutions to security and education, the outcomes of this meeting lay the foundation for a brighter future for Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 22 MAR 2025 Page No. 12

بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری اور اس کا مستقبل

اسلام آباد کے پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (PICSS) کی رپورٹ کے مطابق، فروری 2025 میں دہشت گردی کے واقعات میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، مگر شہری ہلاکتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ یہ پہلا موقع تھا جب اگست 2024 کے بعد شہریوں کی ہلاکتیں سیکیورٹی فورسز کی ہلاکتوں سے بڑھ گئیں۔ شہریوں کی

دوداابوہیر، میڈیا اسکالر اور صحافی

ہلاکتیں جنوری 2025 سے 175 فیصد بڑھ گئیں، جب صرف 20 شہری ہلاک ہوئے تھے، جبکہ سیکیورٹی فورسز کی ہلاکتوں میں 18 فیصد کمی آئی۔ جنوری میں 57 سیکیورٹی اہلکار ہلاک ہوئے تھے اور فروری میں ان کی تعداد کم ہوئی۔

بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہونے والا صوبہ تھا، جہاں 32 حملوں میں 56 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 35 شہری، 10 سیکیورٹی اہلکار اور 11 دہشت گرد شامل تھے۔ ان حملوں میں 44 افراد زخمی ہوئے، جن میں 32 سیکیورٹی اہلکار اور 12 شہری شامل ہیں۔ دو افراد کو اغوا بھی کیا گیا۔ ان حملوں میں زیادہ تر حملے بلوچ لبریشن آرمی (BLA)، بلوچ لبریشن فرنٹ (BLF) اور یونائیٹڈ بلوچ آرمی (UBA) نے کیے تھے۔ ردعمل میں سیکیورٹی فورسز نے 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔

خیبر پختونخواہ (KP) میں 23 دہشت گرد حملے ہوئے، جن میں 14 سیکیورٹی اہلکار اور 12 شہری ہلاک ہوئے، جبکہ 22 سیکیورٹی اہلکار اور 22 شہری زخمی ہوئے۔ سیکیورٹی فورسز نے KP میں 47 دہشت گردوں کو مارا۔ سندھ میں تین چھوٹے حملے ہوئے، جن میں سے ایک حملے میں ایک سیکیورٹی اہلکار ہلاک ہوا۔ سندھو دیش ریولوشنری آرمی اور حافظ گل بدحور گروپ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کی،

جن میں سے دوسرے گروپ نے کراچی کے منگھوپیر علاقے میں ایک پولیس اہلکار کو ہلاک کیا۔ پنجاب میں کوئی دہشت گردی کا واقعہ پیش نہیں آیا، لیکن سیکیورٹی فورسز نے مختلف علاقوں سے 16 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا۔ گلگت بلتستان، آزاد کشمیر یا اسلام آباد میں بھی کوئی حملہ رپورٹ نہیں ہوا۔

گزشتہ چند سالوں میں بلوچستان عالمی سطح پر مختلف جغرافیائی سیاسی اور معاشی پیچیدگیوں کے باعث توجہ کا مرکز بنا ہے۔ سخت مزاحمتوں سے لے کر بڑھتی ہوئی اقتصادی امکانات تک، یہ صوبہ ایک پیچیدہ دوراہے پر کھڑا ہے۔ جہاں بلوچستان کے قدرتی وسائل اور جغرافیائی اسٹریٹیجک مقام مستقبل کی خوشحالی کی نوید رکھتے ہیں، وہاں اس کے باشندے اب بھی سیاسی غیر یقینی، اقتصادی پسماندگی، اور بنیادی خدمات کی کمی کا شکار ہیں۔ اس درمیان سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا بلوچستان کے لوگ مزید دہائیوں تک تنازعات کی قیمت چکائیں گے، یا وہ امن اور ترقی کے مواقع کا فائدہ اٹھا سکیں گے؟

1948 سے پہلے، بلوچستان ایک علیحدہ ریاست کے طور پر موجود تھا۔ خان آف قلات نے بلوچستان کو پاکستان سے جوڑنے پر رضامندی ظاہر کی تھی، لیکن 1948 کے بعد ان کے بھائی پرنس عبدالکریم نے ایک بغاوت شروع کی، جس سے بلوچستان میں شورشوں کا آغاز ہوا۔ پھر 1960 کی دہائی میں نواب نوروز خان اور ان کے کچھ ساتھیوں نے ریاستی سطح کی بغاوت کا اعلان کیا، جس کے نتیجے میں نواب کو پھانسی دی گئی اور ان کے ساتھیوں کو قید کیا گیا۔ اس کے بعد بلوچستان میں بڑھتے ہوئے تشدد اور مسلح بغاوت کا سلسلہ شروع ہوا۔ 2000 کے بعد، بلوچ لبریشن آرمی (BLA) نے بلوچستان میں ایک طاقتور اور غالب فورس کے طور پر جنم لیا، جو آج تک

ریاست کو چیلنج کر رہی ہے۔ لیکن اس صورت حال میں سب سے زیادہ نقصان کس کو ہوا؟ ریاست کو یا بلوچستان کے عوام کو؟ جواب بالکل واضح ہے، وہ بلوچستان کے لوگ ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ نقصان اٹھایا ہے۔ اگر ہم اسے معیشت، تعلیم اور ترقی کے لحاظ سے دیکھیں، تو بلوچستان نے سب سے زیادہ نقصان اٹھایا ہے۔ کچھ طاقتور سیاسی خاندانوں اور مقامی سیاست دانوں کو یقیناً اس شورش سے فائدہ پہنچا، مگر بلوچستان کے لوگ آج بھی غربت اور پسماندگی کا شکار ہیں۔

بلوچستان پاکستان کا وہ صوبہ ہے جس میں سب سے کم شرح خواندگی ہے اور یہاں تعلیمی معیار بہت نچلی سطح پر ہے۔ بلوچستان کے طلباء کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ کس راستے پر چلنا چاہتے ہیں۔ کیا وہ 75 سال سے جاری جھوٹے آزادی کے تحریکوں کا پیچھا کرتے رہیں گے، یا وہ بہتر زندگی اور تعلیم کا انتخاب کریں گے؟ اگر بلوچستان کے لوگ واقعی آزادی چاہتے ہیں تو ان کی آزادی معیشت، تعلیم اور اظہار میں ہونی چاہیے، نہ کہ بندوق کی نوک پر۔ تاریخ گواہ ہے کہ کوئی قوم کبھی بھی بندوق کے ذریعے آزادی حاصل نہیں کر پائی۔ اس کی ایک مثال فلسطین ہے، جہاں کے لوگ آج تک دھوکے اور دکھوں کا سامنا کر رہے ہیں۔

معاشی حالات بہتر ہوں گے جب لوگوں کو بہتر نوکریاں، تعلیم اور صحت کی سہولتیں ملیں گی، جس سے علاقائی سماجی استحکام بڑھے گا۔ غربت اور مواقع کی کمی اکثر شورشوں کے اہم محرکات ہوتی ہیں؛ ان مسائل کو سرمایہ کاری اور ترقی کے ذریعے حل کر کے بغاوت اور تنازعات کے امکانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ایک خوشحال بلوچستان اپنے نوجوانوں کو تشویش سے باہر مواقع فراہم کرے گا، جیسے تعلیم، روزگار اور کاروبار۔

گوادر میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے حوالے سے چینی پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے ذریعے سرمایہ کاری کی امید کی جا رہی ہے جو بلوچستان کے لوگوں کے لیے کاروباری مواقع فراہم کرے گی۔ چین بلوچستان کو صنعتی انقلاب میں شامل کرنے کے لیے بہت پرعزم ہے، اور چین نے حالیہ برسوں میں گوادر کے قریبی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں چینی طلباء کے لیے اسکالرشپس بھی فراہم کی ہیں، جو کہ ایک ایسا اقدام ہے جس کی تمام سطحوں پر پذیرائی کی جا رہی ہے۔

بلوچستان اب عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کا مرکز بن چکا ہے، خاص طور پر چین کی CPEC منصوبے کے تحت جو بلوچستان میں ہو رہا ہے۔ اگر یہ منصوبہ کامیاب ہوتا ہے تو یہ بلوچستان کے لوگوں کے لیے ایک سنہری موقع ہوگا جس سے ان کی زندگی بدل سکتی ہے۔ سعودی عرب کا بلوچستان میں سرمایہ کاری میں بڑھتا ہوا دلچسپی اس خطے کے اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی حرکیات میں ایک اہم تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ سعودی عرب ریکوڈک منصوبے میں 540 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا، جو دو مراحل میں کی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں 330 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی، اور دوسرے مرحلے میں باقی 210 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی۔ چین کے علاوہ، سعودی عرب، ایران، یو اے ای اور کچھ دیگر مشرق وسطیٰ کے ممالک بھی بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے کے خواہشمند ہیں۔

اب فیصلہ بلوچستان کے عوام کے ہاتھ میں ہے: کیا وہ اپنی زندگی جنگ اور افراتفری میں گزارنا چاہتے ہیں، یا وہ اپنے بچوں کے لیے بہتر مستقبل کے دروازے کھولنا چاہتے ہیں؟ ایسے مواقع ایک قوم کو صدیوں میں ایک بار ملتے ہیں، اور بلوچستان کے لوگوں کو اس موقع کو غنیمت جان کر اس کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
ELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 22 MAR 2025 Page No.____

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو محکمہ ریکلیمیشن اور پروبیشن کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 22 MAR 2025 Page No.______

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے چیئرمین یونین کونسل رکنی وزیر خان ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو سے وزیر اعلیٰ کے فوکل پرسن اقبال شاہ و دیگر ملاقات کر رہے ہیں